

# بیانیہ خطوط

مُصَنَّف

قاضی عبدالغفار

ایک گناہ گار بہن —  
 اُن محترم اور خوش نعت بیون کی خدمت میں  
 جو اس کی طرح نصیب پس ہیں۔

لیلیٰ



شیخ غلام علی کنویں سائمن پبلیکیشنز، ایسٹ ویسٹ روڈ، سکرکس روڈ، لاہور۔ ۱۹۹۱ء



روشنی کا بیج گھر پہنچانے کے عظیم منصوبے کے تحت

ایکے  
اچھوتے پیشکش

# لیکچر گز حطوط

مضمون

قاضی عبدالغفار



شیخ غلام علی اینڈ سٹنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ، پبلشرز،

لاہور ○ حیدرآباد ○ کراچی

ان تمام اور غرضی شہت بہنوں کی خدمت میں  
ہر اس کی طرح زلف خوب چسپ رہی۔



مقدمہ

یہ حالت اپنی طرح غریبی کی وجہ سے پیدا ہوئی تھی کہ وہ اپنے ہم وطنوں کے ساتھ مل کر ایک قوم اور  
ذاتی بنیاد کے ساتھ رہتا تھا کہ وہ اپنی خدمت کے ساتھ اپنی خدمت کے ساتھ رہتا تھا۔

پھر یہ قوم ایک اور حالت میں آئی کہ وہ اپنے ہم وطنوں کے ساتھ مل کر ایک قوم اور  
ذاتی بنیاد کے ساتھ رہتا تھا کہ وہ اپنی خدمت کے ساتھ اپنی خدمت کے ساتھ رہتا تھا۔

یہ قوم ایک اور حالت میں آئی کہ وہ اپنے ہم وطنوں کے ساتھ مل کر ایک قوم اور  
ذاتی بنیاد کے ساتھ رہتا تھا کہ وہ اپنی خدمت کے ساتھ اپنی خدمت کے ساتھ رہتا تھا۔

یہ قوم ایک اور حالت میں آئی کہ وہ اپنے ہم وطنوں کے ساتھ مل کر ایک قوم اور

ذاتی بنیاد کے ساتھ رہتا تھا کہ وہ اپنی خدمت کے ساتھ اپنی خدمت کے ساتھ رہتا تھا۔

یہ قوم ایک اور حالت میں آئی کہ وہ اپنے ہم وطنوں کے ساتھ مل کر ایک قوم اور  
ذاتی بنیاد کے ساتھ رہتا تھا کہ وہ اپنی خدمت کے ساتھ اپنی خدمت کے ساتھ رہتا تھا۔

یہ قوم ایک اور حالت میں آئی کہ وہ اپنے ہم وطنوں کے ساتھ مل کر ایک قوم اور  
ذاتی بنیاد کے ساتھ رہتا تھا کہ وہ اپنی خدمت کے ساتھ اپنی خدمت کے ساتھ رہتا تھا۔

یہ قوم ایک اور حالت میں آئی کہ وہ اپنے ہم وطنوں کے ساتھ مل کر ایک قوم اور  
ذاتی بنیاد کے ساتھ رہتا تھا کہ وہ اپنی خدمت کے ساتھ اپنی خدمت کے ساتھ رہتا تھا۔

یہ قوم ایک اور حالت میں آئی کہ وہ اپنے ہم وطنوں کے ساتھ مل کر ایک قوم اور  
ذاتی بنیاد کے ساتھ رہتا تھا کہ وہ اپنی خدمت کے ساتھ اپنی خدمت کے ساتھ رہتا تھا۔



پہلا خط

ایک اور حالت میں آئی کہ وہ اپنے ہم وطنوں کے ساتھ مل کر ایک قوم اور  
ذاتی بنیاد کے ساتھ رہتا تھا کہ وہ اپنی خدمت کے ساتھ اپنی خدمت کے ساتھ رہتا تھا۔

دوسرا خط

یہ قوم ایک اور حالت میں آئی کہ وہ اپنے ہم وطنوں کے ساتھ مل کر ایک قوم اور  
ذاتی بنیاد کے ساتھ رہتا تھا کہ وہ اپنی خدمت کے ساتھ اپنی خدمت کے ساتھ رہتا تھا۔

























[illegible][illegible]

المعاليق

[illegible]

نیز قریبی اہل علم و ادب کے کتاب و محفل، ان کے حروف و اقوال پر غور و تامل سے  
خود بھی بڑا کچھ سیکھ سکتا ہے اور ان کے علمی و ادبی رجحان سے بھی استفادہ

تو کراں اس عقل سے غریب دیکھا کہ یہ ایک زندگی کے مقابلے سے دو گروہوں پر کھیلنا ہے۔  
 اختیار کیا کہ اس طرح کے خیل پر کھیلے گا تو اپنی جہاد کی ایک نیا کھڑی کرے گا۔ اس وقت کہتے  
 ہیں: اے قسمت!..... ہر قسمت کی کوئی چیز ہے جو کبھی کوئی عقلی حکمت پہنچا دے،  
 خداوند ہر وقت سے ہر لمحہ کو گواہ ہے۔ غریب! وہ کہ کوئی سوز و غم ایک کامیابی  
 پر کبھی پہنچے، یہ کہ کوئی زندگی ہو کہ یہ قسمت آخر میں اپنی ہی دولت و برکتی  
 قسمت پر پہنچے۔ ہر وقت کے اندر انھیں کمال دے گا۔ یہی ہے کہ انھیں اپنی کوئی اصل چیز  
 ہو۔ خداوند عقل کی ایک لمحہ سے ہر وقت زندگی کی کوئی اصل چیز کے لئے ہر لمحہ

سید محمد علی

قبر اولیاء اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہم وطن بننے کی یہ بات ہے جس سے ہمیں ہرگز ہٹنا نہیں چاہیے۔  
 ہمارے دل میں یہ بات ہے کہ ہمیں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں اس بات پر عمل کرنے کی قوت عطا فرمائے۔  
 اللہ تعالیٰ ہمیں اس بات پر عمل کرنے کی قوت عطا فرمائے۔

[illegible]



[illegible]

قد ردت الیہ رہتے رہتے لنگر کی کارنامہ دیکھ کر وہ بھی حیران رہا۔ حالانکہ وہ سیکرٹری  
 ایجنسی کے افسر تھے مگر ان کا حال سیکرٹری ایجنسی کے افسر کے مقابلے میں اتنا ہی اچھا نہ تھا۔  
 کارنامہ دیکھ کر وہ حیران رہا۔ حالانکہ وہ سیکرٹری ایجنسی کے افسر تھے مگر ان کا حال  
 سیکرٹری ایجنسی کے افسر کے مقابلے میں اتنا ہی اچھا نہ تھا۔

[illegible][illegible][illegible][illegible]





اس کے کہ اس شخص کا مطلب ہے کہ ہمارے غلط کرنے کو چھوڑ دے، جسے اس نے  
 جو کہ اس نے اس شخص کو چھوڑ دیا، اس کے کہ اس شخص کو چھوڑ دے، جسے اس نے  
 چھوڑ دیا، جسے اس نے چھوڑ دیا، جسے اس نے چھوڑ دیا، جسے اس نے چھوڑ دیا۔

[illegible][illegible][illegible]

[illegible]





بقیہ الیہ تعالیٰ حقیر عبد اللہ بن علی بن ابی حمزہ رضا، ہندوستان کا ایک مسلمان  
 لکھا ہے ترجمہ: اے اللہ کی قسم! اگر میں نے اس کے بارے میں کسی شک کا اظہار کیا  
 ہوتا تو اس کے لئے اس نے اپنے لئے ایک عظیم کیس کا اعلان کیا ہوتا۔  
 یہودیوں کی طرف سے اس کی طرف سے اس کا اعلان کیا ہوتا۔



تھے وہ اس سے لڑا وہ کام لڑا رہا ہے، جو قہر پرکے گلابی رنگ سانپ کے  
 تھے کا ادب نہ کی، جس کی اس کو کتا مرے سے آخر سے وہ صاف لڑکر  
 کو تارہ کجا مٹا دیا، اس کے بعد وہ قہر پرکے گلابی رنگ سانپ  
 کا کھنڈہ خانہ کو ان کی آگے سے لے کر کھنڈہ خانہ کو ان کی آگے سے  
 ڈھکیس کر لایا، یہ کھنڈہ خانہ کھنڈہ خانہ کے ہاتھ سے لڑا ہے۔

یہاں وہ اس کے بعد وہ قہر پرکے گلابی رنگ سانپ کے ہاتھ سے لڑا ہے  
 جس سے یہ قہر پرکے گلابی رنگ سانپ کے ہاتھ سے لڑا ہے۔

یہاں وہ اس کے بعد وہ قہر پرکے گلابی رنگ سانپ کے ہاتھ سے لڑا ہے  
 جس سے یہ قہر پرکے گلابی رنگ سانپ کے ہاتھ سے لڑا ہے۔

یہاں وہ اس کے بعد وہ قہر پرکے گلابی رنگ سانپ کے ہاتھ سے لڑا ہے

### اکتیسواں خط

یہاں وہ اس کے بعد وہ قہر پرکے گلابی رنگ سانپ کے ہاتھ سے لڑا ہے

یہاں وہ اس کے بعد وہ قہر پرکے گلابی رنگ سانپ کے ہاتھ سے لڑا ہے

یہاں وہ اس کے بعد وہ قہر پرکے گلابی رنگ سانپ کے ہاتھ سے لڑا ہے

یہاں وہ اس کے بعد وہ قہر پرکے گلابی رنگ سانپ کے ہاتھ سے لڑا ہے

یہاں وہ اس کے بعد وہ قہر پرکے گلابی رنگ سانپ کے ہاتھ سے لڑا ہے

یہاں وہ اس کے بعد وہ قہر پرکے گلابی رنگ سانپ کے ہاتھ سے لڑا ہے

یہاں وہ اس کے بعد وہ قہر پرکے گلابی رنگ سانپ کے ہاتھ سے لڑا ہے

### تیسواں خط

یہاں وہ اس کے بعد وہ قہر پرکے گلابی رنگ سانپ کے ہاتھ سے لڑا ہے

[illegible][illegible]

عجب عجب ہوتا ہے، ہر انسان کے اندر ایک ایسا عجب ہندوستان کو ایک ایسا  
عجب رقی ہوتا ہے۔

2000

گزارش جو اب تک کی کارکردگی، سہ ماہیہ کے افسر کے ذریعہ کی گئی اور سرحد علاقہ کارکنوں کو ملکا کے دیگر علاقوں کی درجہ بندی کے تحت اور وضوح کے لیے ای۔ ایس۔ ای کے افسران کی طرف سے جاری ہوئی۔

المستشار العام

2000

*Chrysomelidae*

[illegible][illegible][illegible]





[illegible][illegible]

میں نے یہ کہہ دیا تھا کہ میں اپنے آپ کو ایک نئے جہان کے لیے تیار کر رہا ہوں۔  
میں نے کہا تھا کہ میں اپنے آپ کو ایک نئے جہان کے لیے تیار کر رہا ہوں۔  
میں نے کہا تھا کہ میں اپنے آپ کو ایک نئے جہان کے لیے تیار کر رہا ہوں۔

[illegible]

فہم اختر کے لیے یہ سب باتیں اسی لیے کہی گئیں کہ ان کے دل پر یہ باتیں لکھی گئیں۔  
 وہ کہتا تھا کہ میں نے سب باتیں کہی ہیں، اب تو میری باتیں سنیں۔  
 میں نے کہا کہ میں نے سب باتیں کہی ہیں، اب تو میری باتیں سنیں۔  
 میں نے کہا کہ میں نے سب باتیں کہی ہیں، اب تو میری باتیں سنیں۔

اس وقت آپ وہاں کی تقریر لکھی نہیں ہو سکتی تھی اور میری زندگی بھر کے لئے  
اس طرح بے انتہا کوشاں رہی کہ میری زندگی میں آپ کی اس طرح کی تقریریں ضرورت  
پڑیں اور میرے اپنے خیروں کی خدمت میں یہ بھی کہ وہاں آپ کے ہفت روزہ کے کچھ کے  
کچھ سے تعلق رکھتے ہیں کہ ان کے لئے آپ کی خدمت میں کوئی ایسی چیز بھی بھیجیں  
جو آپ کے لئے ایک خدمت ہو سکتی ہے۔ ان کے لئے یہ بھی  
کہ کہہ سکتے ہیں کہ ان کے لئے یہ بھی کہ ان کے لئے یہ بھی کہ ان کے لئے یہ بھی کہ  
جو آپ کے لئے ایک خدمت ہو سکتی ہے۔ ان کے لئے یہ بھی کہ ان کے لئے یہ بھی کہ  
وہاں اس کی تقریر آپ کی تقریر میں ہو جائے۔ ان کے لئے یہ بھی کہ ان کے لئے یہ بھی کہ  
میں نے ان کے لئے یہ بھی کہ ان کے لئے یہ بھی کہ ان کے لئے یہ بھی کہ ان کے لئے یہ بھی کہ

تأليف

[illegible]

پایان

[illegible][illegible][illegible]

آپ کا یہاں خط

مجلسه اول در تاریخ ۱۳۸۴/۱۰/۱۵

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

خان صاحب کی یہی سب سے بڑی وجہ تھی کہ انھوں نے اپنے صاحبزادے کو اپنے گھر سے باہر نہیں لے جاتا تھا۔ یہاں تک کہ ان کے چاہنے والے ان کے گھر میں آکر ان کے پاس پہنچ سکتے تھے۔ خان صاحب کی یہی سب سے بڑی وجہ تھی کہ انھوں نے اپنے صاحبزادے کو اپنے گھر سے باہر نہیں لے جاتا تھا۔ یہاں تک کہ ان کے چاہنے والے ان کے گھر میں آکر ان کے پاس پہنچ سکتے تھے۔

[illegible][illegible][illegible]

عمر قرین کی صورت اچھی تھی، چاند پر نور لگا، گلاب جھلکے، گردن پر انگوٹھ چمک رہا تھا۔  
 کچھ ہی لمحوں میں وہ کسی گاہک یا پھر کسی خوبصورت عورت کی نظر میں آکر رہ گیا۔ وہ بھی انہیں گھسیٹنے لگا۔  
 عطا اللہ بھی ہنسنے لگا۔ ان کی بات سن کر، بیچھے والی عورتیں سب ہنسنے لگیں۔ وہ ان کو خوبصورت عورتوں اور  
 سب سے زیادہ دلکش عورتوں کے طور پر دیکھ رہی تھیں۔ ان کی سب سے بڑی بات یہ تھی کہ ان کو اپنے اپنے گاہکوں کی  
 کہانیاں سناتے ہیں۔ ان کو ان کے عجیبے گاہکوں کی کہانیاں سناتے ہیں۔

ہذا عذر کے تحت کہ جسے کوشش ہو کہ اس شخص کو اس شخص کے ایک ایک  
قلم کا نام لے کر اس کے لئے ایک ایک قلم لے کر اس کے لئے ایک ایک قلم لے کر  
وہ اس کے لئے ایک ایک قلم لے کر اس کے لئے ایک ایک قلم لے کر اس کے لئے ایک ایک قلم لے کر  
جسے یہ عذر ہے۔ اس کے لئے ایک ایک قلم لے کر اس کے لئے ایک ایک قلم لے کر اس کے لئے ایک ایک قلم لے کر  
اس کے لئے ایک ایک قلم لے کر اس کے لئے ایک ایک قلم لے کر اس کے لئے ایک ایک قلم لے کر

اس میں آپ نے غلو کی کڑی نشانی دکھائی ہے۔ اس میں خدا کے احکام کی خلاف ورزی کی ہے۔

تفصیل کے خلاف پری طرح ہر قسم کے غلط فہمیوں کو دور کرنے کی یہی ابتدا ہے۔ ہم نے یہ کام کیا اور اس کے ساتھ ساتھ ان کی تعداد کی بڑھتی ہوئی آگاہی کی۔ اس کی سہولتوں اور خصوصیات کی بھی

[illegible]

یہ کتاب کا پچھلے نسخہ نے فقہاء و محدثین کے لئے ایک نیا باب





پیشوایان

کمالیہ میرے ساتھ ہے اور کھانے پر ہے۔ اچانک بات کہنا، لڑکھانے، کہانے سے بھرے  
گھبراہٹ کا نام ہے۔ اچانک کہنا، اچانک ہنسنے، اچانک ہنسنے کا نام ہے۔ اچانک  
ہنسنے کا نام ہے۔

کتابخانه جامعہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند  
 رقم کتاب: ۱۰۰۰/۱۰۰۰  
 تاریخ: ۱۰/۱۰/۱۰۰۰  
 قلم: ۱۰۰۰/۱۰۰۰

[illegible]

میں فرشتے ہیں، انسان سے انکار کیا ہے، میں نے خدا سے یہ بات کہی ہے،  
آسمان کے پروردگار کو حکم دیا ہے کہ میں آسمان کی مخلوق میں قدم ہی نہ رکھتا ہوں۔  
تو تم کہیں غلط کہتے ہو۔ قرآن میں یہ کلام ہے: "اور میں نے ان کے لئے آسمان کی آیتیں رکھی ہیں۔"

[illegible][illegible]

ہوتی تھی اور اس وقت کے مجرموں سے ان کا اندازہ ہوتا ہے وہی اس کے غصے کی کارہی تھی۔  
 دوسری وجہ یہ تھی کہ ان کی عمر ابھی ۱۷ سال کی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کو اس وقت سے ہی خوف  
 کی وجہ سے اندازہ تھی کہ ان کو سزا دی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کو اس وقت سے ہی اندازہ تھا کہ ان کو  
 سزا دی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کو اس وقت سے ہی اندازہ تھا کہ ان کو سزا دی جائے گی۔

میرے ساتھ ہیں۔ میری ہر بات کو خدا نے سنا ہے۔ میری ہر بات کو خدا نے سنا ہے۔ میری ہر بات کو خدا نے سنا ہے۔

میں نے اپنے لئے کئے ہوئے ہیں۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔  
میں نے اپنے لئے کئے ہوئے ہیں۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔

د افغانستان د اسلامي امارت د پخواني مشر مولوي محمد نجيب الله په نامه ليکلی دی.

[illegible][illegible][illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

[illegible]

جس کو یہ سزا سن کر، غصہ ہو کر اٹھ کھڑا ہوا۔ اس نے کہا کہ میں نے اس کو سزا دی ہے۔  
میں نے اس کو سزا دی ہے۔

[illegible][illegible]

محمد بن یحییٰ بن عبد اللہ بن محمد بن علی بن ابی طالب  
عمر و خدیج بن خالد بن عبد اللہ بن محمد بن علی بن ابی طالب

تشریف لے کر پہنچا اور سچی گولی مار کر مار ڈالی۔ وہ خود بھی گولی مار کر اپنے  
 شوخ کی طرح غصوں سے اپنے گھر سے نکل کر چلا گیا۔

تجربہ کار اور کمالیہ کے درمیان جو فرق ہے، اس کا اندازہ لگانے کے لیے اس بات پر غور کرنا چاہیے کہ کمالیہ کی تعلیم کس طرح کی ہے۔

[illegible]









کا تھانہ رہی چتر گڑے جاتے ہیں۔ انہیں اپنی اپنی اسی نام نہاد سب کے ساتھ جو  
ہر ایک کے انسانی کے ساتھ سے غریب و غریب ہوتے ہیں۔ یہی گیت ہے جس کے  
اندھ کو کہہ دوں گا کہ ہر ایک۔

حالت کے لئے خدا کے جیسا کہ ہر ایک ہے ان کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر  
ان کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے  
خوش کر کے ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے  
حالت کے لئے ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے  
کہ ہے ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے  
اور ان کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے  
جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے  
ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے  
کہ ہے ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے

### باواؤں خط

ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے  
کہ ہے ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے  
ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے  
کہ ہے ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے  
ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے  
کہ ہے ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے

— اس کے ایک ہی تصویر

خدا کی کائنات کے لئے اس کے ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے  
خدا کی کائنات کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے  
جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے  
ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے

ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے  
ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے  
ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے  
ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے  
ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے  
ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے

ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے  
ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے  
ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے  
ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے  
ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے  
ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے جیسا کہ ہر ایک ہے ہر ایک کے

## روشنی کتابیں۔ سب کے لیے

- ۱۔ بانگ درا حق تعالیٰ کا مجروح کام قیمت ۱ روپے ۶۔ دوست بنو، دوست بناؤ و تیمم تمہارا قیمت ۱ روپے ۶
  - ۲۔ چاند جنگل اور لڑکی وادوں، اے حیدر قیمت ۱ روپے ۶۔ رابنسن کروسو ترجمہ ۱۱ اے حیدر قیمت ۱ روپے ۶
  - ۳۔ انقلاب بابت عالم مرتبہ ادارہ تصنیف و تالیف قیمت ۱ روپے ۶۔ ۸۔ حیدر کی آگ قیمت ۱ روپے ۶
  - ۴۔ پطرس کے مضامین تصنیف و تالیف قیمت ۱ روپے ۶۔ ۹۔ روشن معلومات تصنیف و تالیف قیمت ۱ روپے ۶
  - ۵۔ بانی جبریل مقدس کا مجروح کام قیمت ۱ روپے ۶۔ ۱۰۔ ضرب کلیم (امکان مجاز) (مقدس) (آپ)۔ (۵ روپے ۶)
- یہ کتابیں سب ایک ہی ۵۰ روپے کے لئے ہیں جس کے لئے ۵۰ روپے کے لئے ہیں
- شیخ غلام علی ٹینڈ سنز پرائیویٹ) لیسٹڈ پبلشرز ۱۹۹۔ سر پٹن روڈ، چوک انارکلی لاہور ۵۰۰۰۰

# اُردو نشر کی داستان

اُردو کے فنی ادب کا مغز بہ مغز جا شوق۔ یہ اُردو شعبان و ادب کے طلباء کے لیے ایک فہلو سے دستاویز کے حیثیت رکھتا ہے۔ بحوالہ سید احمد علی صاحب پر مشتمل ہے

ترتیب: اے حمید قامت ہلے جا کاغذ سفید طباعت فوٹو آفٹ

- قسط: ۱ — خواجہ بندہ نواز گیسو راز سے دکن اور گجرات کے آخری نثر نگاروں تک کا ادب
  - قسط: ۲ — مصر و لبنان کے قند گروں سے لے کر گوگنڈہ و بیجاپور کے داستان گوئی تک
  - قسط: ۳ — ہندوستان میں محلی گئی ڈیرہ ہزار سال پرانی داستان سے عرف و عجم کا کچے قصور تک
  - قسط: ۴ — مغربی ملک کی پیتاں بھیس اور عراق کی باغ و بہار سے سید بخش حیدری کی آرائش محفل تک
  - قسط: ۵ — میراں و بولی کی باغ و بہار سے حیدری کی قوت گہنی کی داستان تک کی محفل تاریخ
  - قسط: ۶ — میر شیر علی افروز، مولوی منایت اللہ شیدا اور خلیل علی خان آتش کے دور تک کی داستان
  - قسط: ۷ — خدیوہ ۱۸۵۷ سے پہلے اور بعد کے حالات اور اس کے اردو نشر پر اثرات
  - قسط: ۸ — اُردو کے پہلے نثر نگاروں سے لے کر آغا حشر کمالی، نادر، دہم و دہراب تک
  - قسط: ۹ — میرزا علی حسین کے عہد سے لے کر خلاق سہتہ کی انقلاب کی داستان
  - قسط: ۱۰ — دہلی کی تحریکوں کی ثقافت کی بھرپور جھلک اور اردو میں علم و ادب کی ابتداء و عروج
  - قسط: ۱۱ — مرزا غالب کے خطوط، ان کی نثر اور نثر کا انتخاب، تقریریں، ویسے اور صد کی داستان
  - قسط: ۱۲ — مرزا احمد رضا کی سوانح، علی گڑھ مسلم کالج کی روداد اور سلاوا کی نشاۃ ثانیہ کے بے جد و جد
  - قسط: ۱۳ — نواب وقار الملک، مولانا حسین آزاد اور ڈپٹی کمشنر احمد کے نثر نگاروں تک
  - قسط: ۱۴ — غلام حالی کا ترجمہ نثر نگاری میں، حیات سعدی، حیات باوید اور یادگار نادر کا ترجمہ نثر نگار
  - قسط: ۱۵ — اردو ادب کے عظیم ادیب، نقاد علامہ شبلی نعمانی کی دینی و ملی خدمات، ادبی کارنامے اور ادبی کا عہد
  - قسط: ۱۶ — مولانا شبلی نعمانی، امجد مرزا فرحت اللہ بیگ کے حالات زندگی اور ان کی نثر نگاری پر ایک نظر
  - قسط: ۱۷ — آل احمد سرور، امجد سکینڈ نیاز فتح پوری سے خزانہ گریجواری تک کے حالات و واقعات پر مشتمل کتاب
- اسے پیر کی انار سے پیش نظر ہم نے پتہ سید کے مناسبت سے مدد جلد میں یکے جا کر کے ایک جلد میں
- یہ سب سب سب پر مشتمل ہے کہ وہ اگر تیار کر دیا ہے۔ بحوالہ سید احمد علی صاحب پر مشتمل ہے۔ قیمت: ۱۵/-



اور پھر صدیق کہ ہمارے لیے ہے ایک سرواٹھ کو ختم دیا اور دیکھتے ہیں  
دیکھتے ہیں اسے ہمارے لیے کا ہاتھ اٹھ ہر روز  
یہ خدا اور ہمارے ساتھ کا ہاتھ دستاویز ہے کہ وہ کہہ رہا ہے کہ تم آؤ اور ہمیں ملو اور ہمیں ملو

# کمال اناترک



(گرے ولف اور بہت سی مستند کتابوں سے ماخوذ)

مفت  
آغا اشرف

قیمت صرف: ۳/۵۰ روپے

جدید  
کتابوں  
کا  
ایک  
نیا سلسلہ



# آدھی پیپی

(ناول)

پریس کا ایک  
نیا ٹاپ  
اشتیاق احمد  
کے

اپنے انداز میں — ایک دلچسپ ناول

جدید  
کتابوں کا  
ایک نیا

قیمت صرف: ۳/۰۰ روپے

مفت، اشتیاق احمد

شیخ غلام علی کینڈ سنز پرائیویٹ، لیسڈ پبلشرز، ۱۹۹، سوکھ روڈ، چوک انارکلی، لاہور۔ ۵۴۰۰۰